نے آٹھ اُمور میں کچھ تجاویز منظور کیں اور اس اجلاس کی صدارت بھی ٹی بی میکالے نے کی۔ ان اُمور میں ان کتابوں کی طباعت کی اجازت دے دی گئی جن کا کام شروع تھا۔گورنمنٹ سے درخواست کی گئی کہ فتاویٰ عالمگیری کی طباعت کی تکمیل کی اجازت دے دے۔گورنمنٹ سے درخواست کی گئی کہ جس طباعت و اشاعت کے کام کی ذمہ داری کمیٹی نے اُٹھارکھی تھی، اسے کسی دوسرے فرد یا ایجنسی کومنتقل کرنے کی اجازت دے دے۔کلکتہ اور بنارس کے لئے سیکرٹریوں کے تقرر کے التوا کی اجازت لی گئی اور طے پایا کہ انگریزی زبان کی تدریس کے لئے فراہم شدہ فنڈز کا سیکرٹری صاحب تخمینہ پیش کریں گے۔اس سرمائے سے فورٹ ولیم اور آگرہ کی پریذیڈنسیوں کے اہم قصبوں میں انگریزی کی تدریس کے مدارس قائم کئے جائیں اور آگرہ کے اسکول ماسٹروں کی تعیناتی کی جائے۔ایک سب کمیٹی جس کے اراکین سرایڈورڈ ریان، ٹریویلین، کیپٹن برچ اور مسٹر گرانٹ ہوں گے، مقرر کی جائے جو انگریزی کے اساتذہ کے بارے میں اوران کی شرائطِ ملازمت کے متعلق رپورٹ کرے۔

اور اس طرح لارڈ میکالے کوئی قومی نظامِ تعلیم برپا کرنے کی بجائے انگریزی زبان کی تدریس کا انتظام کرنے اور ہندوستانیوں کا ایک طبقہ تیار کرنے میں کامیاب ہوگئے جو رنگ ونسل کے اعتبار سے تو بلا شبہ ہندوستانی ہے لیکن ذہن، ذوق اور اخلاق کے لحاظ سے انگریز!

انا ﷲ وانا الیہ راجعون

کتابچہ 'موسیقی روح کی نہیں، جہنم کی غذا ہے' کا دوسرا ایڈیشن مفت تقسیم کیا جا رہا ہے، ۴ روپے کے ٹکٹ بھیج کر یہاں سے طلب کریں: محمد ادریس، محمدی تحقیقی لائبریری: گلی نمبر ۱، حبیب کالونی رحیم یار خاں، کوڈ ۶۴۲۰۰

قارئین تصحیح فرمالیں

محدث کے سابقہ شمارہ جولائی ۲۰۰۴ء میں معروف قلمکار صاحبِ علم ڈاکٹر خالد علوی کے شائع شدہ مقالہ 'اسلام اور دہشت گردی' میں صفحہ نمبر ۷۶ پر ایک جملے کے درمیان [بریلوی] کا اضافہ کمپوزر کی غلطی سے سہواً شائع ہوگیا ہے، قارئین سے گذارش ہے کہ اس کی اصلاح کرلیں تاکہ مفہوم میں خرابی پیدا نہ ہو۔ غلطی کی نشاندہی پر ادارہ فاضل مقالہ نگار کا شکرگزار ہے۔ (ادارہ)

زیر نظر شمارہ اگست اور ستمبر کا مشترکہ ہے، جو جلد ۳۶ کے عدد ۸، ۹ پر مشتمل ہے، قارئین نوٹ کرلیں!!

www.KitaboSunnat.com